© rasailojaraid.com

قاموس الحدیث

﴿بَابُ الهَمزہ﴾

سید فضل الرحمٰن

معجم القرآن اور فرہنگ سیرت کے مؤلف حافظ سید فضل الرحمٰن کی نئی تالیف قاموس الحدیث زیرِ ترتیب ہے۔ اس کے چند صفحات قارئین تحقیقاتِ حدیث کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے۔ ادارہ

الف: حروف ہجا کا پہلا حرف ہے۔ عربی میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور جھٹکے کے بغیر نرمی سے ادا ہوتا ہے۔ جیسے قَامَ میں۔ الف سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ اپنی ادائیگی کے لئے یہ ہمیشہ دوسرے لفظوں کا محتاج ہوتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثال سے واضح ہے۔

ہمزہ: حروف ہجا کا اٹھائیسواں حرف ہے۔ یہ متحرک بھی ہوتا ہے اور ساکن بھی اور جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔ یہ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے،

۱۔ استفہام: جیسے اَرَئَیتَ ''کیا تو نے دیکھا'' اَقَرءْتَ؟ کیا تو نے پڑھا وغیرہ۔

۲۔ تسویہ: دو چیزوں کے درمیان برابری ظاہر کرنا، جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ''آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے''۔

۳۔ استخبار: کسی چیز کے بارے میں خبر دریافت کرنے کے لئے اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا ''کیا تو ایسے شخص کو زمین پر خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے''۔

۴۔ کسی ایک چیز کا تعین کرنا۔ ءَ اَخُوْكَ سَافَرَ اَمْ اَبُوْكَ؟ کیا تیرے بھائی نے سفر کیا یا تیرے باپ نے؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَ: حرف ندا قریب کے لئے۔

آ: حرف ندا بعید کے لئے۔

اَبٌ: باپ، پادری۔

آءَۃٌ: ایک درخت۔

اَبَاءٌ: نرکل، سرکنڈا۔

اِبَاءَۃٌ: (ف،ض) انکار کرنا۔ ناپسند کرنا۔ بہ صلہ الیٰ کسی کی طرف رجوع کرنا، بہ صلہ با قیام کرنا، بہ صلہ من (کسی جگہ سے) بھاگنا۔

اِبَاءٌ: (ض،ف) انکار کرنا، ناپسند کرنا۔

اَبٌّ: گھاس، چارہ، سبزہ، ہریالی۔

اَبَابٌ: پانی، سراب، تیاری۔

اُبَابٌ: بڑے زور کا پانی کا سیلاب، بڑے زور کا پانی کا بہاؤ۔

اُبُوبٌ: چلنا۔

اَبَابَۃٌ: طریقہ۔

اِبَاتَۃٌ: رات گزارنا۔

اَبَّ اِلَیْہِ: وہ اس کا مشتاق ہوا۔

اَبَّ الشَّیْءَ: اس نے اس چیز کو ہلایا۔

اَبَّبَ: وہ چلّایا۔ اس نے فریاد کی۔

اِئْتَبَّ: وہ مشتاق ہوا۔

اَبَدٌ: ہمیشہ، زمانہ۔ جمع اٰبَادٌ و اُبُوْدٌ

اٰبِدَۃٌ: (ض،ن) جنگلی جانور، وہ جانور جو بدک کر بھاگ نکلے۔ غیر معمولی بات۔ وہ مصیبت جس کا چرچا ہمیشہ رہے۔ وہ آفت جس سے انسان گھبرائے۔ جمع اَوَابِدُ۔

اِبْدَاءٌ: ظاہر کرنا، پیدا کرنا، (شہر سے) باہر نکلنا۔ مصدر ہے۔

اِبَارٌ: مادہ کھجور میں نر کا پیوند لگانا۔

اٰبِرٌ: کھجور کا پیوند کرنے والا، چغلی کرنے والا، فساد پھیلانے والا۔

اَبْرٌ: (ض،ن) ہلاک کرنا، غیبت کرنا، بچھو کا کاٹنا، مادہ کھجور میں نر کا پیوند لگانا۔ مصدر ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُبْرَتٌ: پیوند کئے ہوئے۔

اٰثِرٌ: خبر دینے والا۔

اِبْرَۃٌ: سوئی۔ اَبَرَتْہُ العَقْرَبُ۔ بچھو نے اپنا سوئی جیسا ڈنک اس کو مار دیا۔

اِبْرَدَۃٌ: ایک بیماری جو سردی اور رطوبت یعنی بلغم سے پیٹ میں ہو جاتی ہے۔

اِبْرِیْزٌ: خالص سونا۔

اِبْرِیْزِیّ: سنہری چیز۔

اِبْرِیْشَمُ: ریشم، ریشمی کپڑا۔

اِبْرِیْقٌ: لوٹا، چھاگل، جمع اَبَارِیْق

اَبَسٌ: لعنت ملامت کرنا، غصہ دلانا، ڈرانا۔ مصدر ہے۔

اُبْضٌ: گھٹنے کا اندرونی حصہ، لا انتہا زمانہ۔ جمع اٰبَاضٌ

اِبْضَاعٌ: سیراب کرنا، شافی جواب دینا، واضح بات کرنا۔

اِبْطٌ: بغل، باریک ریت۔ دامِ کوہ۔ جمع اٰبَاطٌ

اَبْقٌ: (ض، ن، س) بھاگ جانا، غلام کا بھاگ جانا، غلام کا روپوش ہو جانا۔

اِبْقَاءٌ: باقی چھوڑنا، زندہ چھوڑنا، شفقت کرنا، صلح کرانا، رعایت کرنا۔

اِبْقَاقٌ: عورت کا بہت بچوں والا ہونا، بک بک کرنا، مکان کا مچھروں والا ہونا۔

آبِلٌ: فربہ، اونٹوں کا ہوشیار خدمت گار، ایک مقام کا نام جس کو آبل الزیت بھی کہتے ہیں۔

اَبَابِیْلٌ: جھنڈ کے جھنڈ، گروہ کے گروہ، غول کی غول، ایک کے بعد ایک۔ کثرت بتانے کے لئے آتا ہے۔ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔

اِبَّالَۃٌ: لکڑی کا گٹھا، بڑا گٹھا، گھاس کا گٹھا۔

اِبْلٌ: معمولی اونٹ۔ جمع آبَالٌ

اِبِلٌ: اونٹ۔ اسم جنس۔ اِبِلٌ مُوءَ بَّلَۃٌ۔ منتخب اونٹ۔ اِبِلٌ اُبَّلٌ چھٹے ہوئے اونٹ۔ اَبَلَ اِبِلُہٗ اس کے پاس اونٹوں کی کثرت ہوگئی۔

اَبَلٌّ: جھگڑالو، بے حیا، بہت بخیل، نادہند، ظالم، فاجر جمع بُلٌّ

اُبَّلٌ: منتخب اونٹ۔

اُبْلٰی: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اِبِّیلٌ: پرندوں وغیرہ کا جھنڈ۔جمع اَبَابِیلُ

اُبُلَّۃٌ: بصرے میں ایک خوش گوار مقام۔بصرے کے قریب ایک شہر۔

اِبْلَاءٌ: (اف) تجربہ کرنا، آزمانا،نعمت دینا،عذر قبول کرنا، پرانا کرنا۔مصدر ہے۔

اِبْلَاسٌ: (اف) اللہ کی رحمت سے ناامید ہونا،متحیر ہونا،غم گین ہونا،شکستہ خاطر ہونا،مصدر ہے۔

اِبْلَاغٌ: (اف) پہنچادینا،(پیغام)۔مصدر ہے۔

اَبْلَجُ: روشن،ظاہر،کشادہ ابرو۔جمع بُلْجٌ

اَبْلَدُ: احمق، بیوقوف۔

اَبْلَغُ: بہت بلیغ (کلام)،انتہا کو پہنچا ہوا۔

اِبْلِیسٌ: اللہ کی رحمت سے ناامید۔شیطان۔جمع اَبَالِیس

اَبْنٌ: (ن،ض) عیب لگانا تہمت لگانا۔

اِبْنٌ: بیٹا۔جمع اَبْنَاءٌ

اِبْنُ السَّبِیْلِ: مسافر

اِبْنِ: تو بنا،بِنَاءٌ سے امر۔

اِبْنَۃٌ: بیٹی۔جمع بَنَاتٌ

اُبْنَۃٌ: ایک بیماری جس کو علۃ المشائخ بھی کہتے ہیں،لکڑی کی گرہ۔کینہ۔دشمنی۔جمع اُبَنٌ

اَبَنْتُہٗ: میں نے اس پر عیب لگایا۔

اَبُوْ: باپ۔جمع اٰبَاءٌ۔اُبُوٌّ۔ اُبُوَّۃٌ۔ فلان ابن اَبِیہِ۔وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔بِاَبِیْ اَنْتَ میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

اَبْوَاءٌ: ایک پہاڑ کا نام جو مکے اور مدینے کے درمیان ہے۔اس پہاڑ کے قریب ایک بستی کا نام بھی اَبْوَاءُ ہے،جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ مدفون ہیں۔

اَبَہٌ: بھولنے کے بعد پھر یاد کرنا (کسی کام کا)

اِبْھَامٌ: انگوٹھا،کام کا مشکل بنادینا۔(دروازہ) بند کرنا،مصدر بھی ہے اسم بھی۔جمع اَبَاہِم

اُبَّھَۃٌ: عظمت، بڑائی، شوکت، بزرگی، تکبر،نخوت۔ کَمْ من ذِیْ اُبَّھَۃٍ جَعَلْتُہٗ حَقِیْراً "کتنے عزت داروں کو میں نے ذلیل بنادیا"۔

اَبْھَرُ: پیٹھ کی ایک رگ،گردن کی ایک رگ،ہاتھ کی ایک رگ،شہ رگ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اِبَاءٌ: انکار کرنا۔ اَبَیْتَ اللَّعْنَ: ''تم کوئی کام ایسا نہیں کرتے جس سے لوگ تم پر لعنت کریں''۔ اِذَا صِیْحَ بِنَا اَبَیْنَا یا اَتَیْنَا: ''جب جنگ کے لئے آواز دی جائے تو ہم بھاگنے والے نہیں یا ہم آ پہنچتے ہیں''۔

اِبَائَۃٌ: انکار کرنا۔

اَبْھَمُ: ہکلا، توتلا، گونگا۔ جمع بُھْمٌ

اَبْیَضُ: سفید۔

اَبِیْلَۃٌ: لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔

اَبِیْ لَھَبُ: (س) شعلے والا۔ اونچی چڑھی ہوئی گرد۔ پیاسا ہونا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر چچا عبدالعزیٰ کی کنیت۔

اَبْیَنَ: فصیح تر۔

اَتَءَۃٌ: ایک پہاڑی۔

اِتْبٌ: بغیر آستین کی قمیص، سینہ بند، عورتوں کا پیراہن، ایسا پراہن جو چادر کو درمیان سے چاک کر کے آستین کے بغیر کفنی کے مشابہ بنایا جاتا ہے۔ جمع اِتَابٌ، آتَابٌ، اُتُوْبٌ۔

اَتٌّ: دلیل میں غالب آنا۔

اَتَانٌ: گدھی، بیوی۔ جمع اُتُنٌ و اُتْنٌ

اُتَاوِیٌّ: پردیسی، مسافر، اجنبی۔ سَیْلٌ اَتَاوِیٌّ و اَتِیٌّ جو سیلاب بارش کے بغیر یکایک آجائے۔ اِنَّا رَجُلاَنِ اَتَاوِیَّانِ ہم دونوں پردیسی ہیں۔

اِتْبُ الشَّعِیْرِ: جو کی بھوسی۔

اِتْبَاعٌ: پیچھے چلنا، پیروی کرنا، کسی کو کسی کے پیچھے بھیجنا، مصدر ہے۔

اِتِّبَاعٌ: پیچھے چلنا، پروی کرنا، مصدر ہے۔

اِتِّحَادٌ: (افت) متفق ہونا، ایک ہونا، مصدر ہے۔

اِتْحَافٌ: (اف) تحفہ دینا۔

اِتِّخَاذٌ: (افت) پکڑنا، لینا، اختیار کرنا، مصدر۔

اِتْرَابٌ: (اف) کسی پر مٹی ڈالنا، مال کا کم ہو جانا، بہت مال دار ہونا۔

اِءْتَتَبَ: بغیر آستین کی قمیص پہننا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُتُرُنجَۃٌ: ترنج۔مشہور پھل۔لیمو۔

اَتمٌ: پھٹنا، کاٹنا، ایک جگہ اقامت کرنا۔کسی کی موت پر عورتوں کا جمع ہونا۔

اَتوٌ: پردیسی، مسافر، اجنبی

اَتِیٌّ: پردیسی، مسافر، اجنبی

اَتیٌ: (ض) آنا۔کوئی کام کرنا۔قریب ہونا۔فَیَاْتِیھُمُ اللّٰہُ فِیْ غَیْرِ الصُّوْرَۃِ الَّتِیْ عَرَفُوْھَا۔ ''اللہ ان کے سامنے ایسی صورت میں ظاہر ہوگا جس کو وہ پہچانتے نہیں ہوں گے''۔

یَاْتِیْنِی صَاقٌ و کَاذِبٌ ''میرے پاس سچی اور جھوٹی دونوں طرح کی خبریں آتی ہیں''۔

اُوْتِیتُ القُرْآن و مِثْلَہٗ مَعَہٗ ''مجھے قرآن دیا گیا اور اس کے ساتھ اس جیسی ایک اور چیز یعنی حدیث''۔

اِتْیَانٌ: (ض) آنا۔کوئی کام کرنا۔قریب ہونا۔

اٰثِرٌ: خبر دینے والا۔

آثَارُ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں یا سنتیں، قدموں کے نشان۔

اَثَاءٌ: چھینک مارنا۔

اَثَاءَ ۃٌ: چھینک مارنا۔

اِئْتِثَاءٌ: بھوک نہ ہونا۔

اَثَرَۃٌ، اُثْرَۃٌ، اِثْرَۃٌ: حق تلفی، بلا استحقاق کسی کو عہدہ یا منصب یا عطا میں فضیلت دینا۔اِنَّکُمْ سَتُلْقَوْنَ بعدیْ اَثَرَۃً فاصْبِرُوْا میرے بعد جلد دوسرے لوگوں کو تم پر بلا استحقاق فضیلت دی جائے گی تو تم صبر کرنا۔اَوِ اسْتَأثَرْتَ بِہٖ یا جس چیز کو تو نے مخفی رکھا۔

آثَامٌ: گناہ۔گناہ کا کام، گناہ کی بات۔واحد اِثْمٌ

اُثْفِیَّۃٌ: چولھے کا ایک پایا۔وہ پتھر جس پر دیگ رکھی جاتی ہے۔جمع اَثَافِیُّ، وَاَثَافٌ

اُثْکُوْلٌ: کھجور کی ایک شاخ۔فَجُلِدَ بِاُثْکُوْلٍ۔کھجور کی ایک شاخ سے مارا گیا۔

اِثْکَالٌ: کھجور کی ایک شاخ۔

اَثْلٌ: جھاؤ کا درخت، جھاؤ سے مشابہ اور جھاؤ سے بڑا درخت، اسم جنس

اَثْلَۃٌ: جڑ۔ایک درخت جمع اَثَلَاثٌ

اِثْلِبُ وَاَثْلَبُ: پتھر، سنگ ریزہ، مٹی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَثلَۃٌ: جھاؤ کا ایک درخت۔جمع اَثلَاثٌ

اَثَمٌ، اِثمٌ: گناہ۔گناہ کا کام، گناہ کی بات، ناجائز کام۔جمع اٰثَامٌ

اَثِیمٌ: گنہگار۔

اِثمِدٌ: سرمہ کا پتھر۔

اَثوٌ: چغلی کھانا۔

اَثیٌ: چغلی کھانا۔

اِثَاوَۃٌ: چغلی کھانا۔

اَثَایَۃٌ: چغلی کھانا۔جحفہ کے راستے میں رُوَیثَہ اور عَرج کے درمیان ایک مقام کا نام۔

أُثَیلٌ: مدینے کے قریب بدر اور وادی الصفراء کے درمیان ایک مقام کا نام۔

اَجَاءٌ: بنی طے کے ایک پہاڑ کا نام۔

اَجَاءَ ۃٌ: ایک بستی۔ایک موضع، ایک جگہ

اَجٌّ: دوڑنا۔فَخَرَجَ یَؤُجُّ۔پس وہ دوڑتا ہوا نکلا۔

اُجَاجٌ: کھاری پانی، بہت کڑوا پانی، نمکین پانی۔

اَجِیجُ: لپٹ، چمک، شعلہ

اَجِیجُ النَّارِ: آگ کی لپٹ، آگ کا شعلہ۔

اَجدَۃٌ: قوی کرنا، مضبوط کرنا، مصدر ہے۔

اُجُدٌ (ناقہ): مضبوط اونٹنی۔الحمد للہ الذی اَجدَنِی بَعدَ ضَعفٍ ''اس اللہ کا شکر جس نے کمزوری کے بعد مجھے قوت دی''۔

اَجدَبَ: (اف) خشک اور چٹیل ہونا، (زمین)، قحط زدہ ہونا۔

اَجدَلُ: باز۔شکرہ۔جمع اَجَادِلُ

اَجرٌ: (ض،ن) مزدوری دینا، بدلہ دینا، ثواب، اجر، اسم بھی ہے مصدر بھی۔جمع اُجُورٌ

اِجطْ: یہ لفظ بکریوں کو ڈانٹنے کے لئے بولا جاتا ہے۔

اَجَلٌ: مدت، مہلت، میعاد، عمر، جمع اٰجالٌ

اِجلٌ: نیل گائے یا ہرن کا گلہ، جنگلی گائے، جمع اٰجالٌ۔

اُجُمٌ: قلعہ، محفوظ، بلند مکان۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَجُمٌ: سخت گرم ہونا، بدل جانا۔

اَجَمَۃٌ: جھاڑی، بَن، جنگل، شیروں کے رہنے کا مقام۔ جمع اَجَمٌ و اَجَمَاتٌ جمع الجمع اجامٌ۔

اَجِیُمٌ: سخت گرم ہونا۔ بدل جانا۔

اَجَنٌ: (ن، ض) پانی کا رنگ اور مزہ بدل جانا۔

اَجَنٌ: (س) پانی کا رنگ اور مزہ بدل جانا۔

اِجَّانَۃٌ: کپڑے دھونے کا ٹپ، تسلا۔ جمع اَجَاجِیْنٌ۔

اَجْناً: (ن) کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا۔

اَجْنَادٌ: بہت سے لشکر۔ واحد جُنُدٌ

اَجْنَادَیْن: دمشق کے اطراف میں ایک جگہ جہاں مسلمانوں اور نصاریٰ میں جنگ عظیم ہوئی تھی۔

اُجُوْنَ: (ن، ض) پانی کا رنگ اور مزہ بدل جانا۔

اَجْیَادُ: مکہ کا ایک پہاڑ، صفا پہاڑی سے متصل ایک مقام کا نام جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریاں چرائی تھیں۔

اَحٌّ: کھانسنا۔

اُحَاحٌ: پیاس، غصہ

اَحَابِیْشُ: مختلف قبیلوں کے لوگوں کا انبوہ۔ واحد اُحْبُوْشٌ

اُحْبُوْشٌ: مختلف قبیلوں کے لوگوں کا کثیر مجمعہ۔ جمع اَحَابِیْش۔

اَحِیْحٌ: پیاس، غصہ

اَحِیْحَۃٌ: پیاس، غصہ

اَحَدٌ: اکیلا، واحد، جو ہمیشہ سے ایک ہے۔

اُحُدٌ: مدینہ منورہ کا ایک پہاڑ جہاں ۳ ہجری میں غزوۂ احد ہوا، اسی غزوے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اور رضاعی بھائی حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہوئے، آپ کا سامنے کا دانت (رباعیہ) شہید ہوا، اور چہرۂ انور زخمی ہوا، یہ مشرق سے مغرب کی سمت میں ۶ کلومیٹر طویل ہے، مدینے اور احد کے درمیان تین یا چار میل کا فاصلہ ہے۔

اَحْرَادٌ: مکے کے ایک پرانے کنوئیں کا نام۔

اِحْنَۃٌ: حسد، کینہ، دشمنی، جمع اِحَنٌ و اِحَنَاتٌ۔ کُلُّ دَمٍ کَانَ فِی الْجَاهِلِیَّۃِ اَوْ اِحْنَۃٌ فَهِیَ تَحْتَ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قَدَمِیُ هٰذِہٖ زمانۂ جاہلیت کا ہر خون یا کینہ میرے اس پاؤں کے نیچے ہے۔ یعنی کالعدم ہوگیا۔

اَحْیَا: ایک چشمے کا نام۔

اَخِیْخَةٌ: ایک قسم کا آٹا جس میں دودھ اور تیل ملایا جاتا ہے۔

اُخَیٌّ: بصرہ میں دجلہ کے مشرقی جانب واقع ایک مقام۔

اَخْ اَخْ: ایک لفظ جو عرب کے لوگ اونٹ کو بٹھانے کے لئے بولتے ہیں۔

اَخْدَعُ: گردن کی ایک رگ جہاں پچھنے لگاتے ہیں، بہت فریب دینے والا۔

اَخْذٌ: (ن) پکڑنا، لینا، سزا دینا، قید کرنا، برائی میں مبتلا کرنا، باندھنا، مصدر ہے۔

اَخٌ: بھائی۔ دوست، ہم نشین۔

اِخَاذَةٌ: وہ تالاب نما نشیبی زمین یا جھیل جس میں پانی جمع ہو، زمین کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ جمع اِخَاذٌ و اِخَاذَاتٌ

اٰخِرُ: اللہ کا نام، یعنی مخلوق کے فنا ہونے پر وہی باقی رہے گا۔ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ "ہم دنیا میں تو دو بڑی امتوں کے بعد آئے لیکن آخرت میں ان کے آگے ہوں گے"۔ یعنی درجے یا جنت میں داخلے یا حساب وکتاب وغیرہ میں۔

اَخْشَبَیْنِ: مکے کے دو پہاڑ۔ ابو قُبَیس اور اس کے سامنے کا پہاڑ جبل نور۔

اَخْضَرُ: سبز، سیاہ، تبوک کے قریب ایک مقام کا نام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک جاتے ہوئے یہاں ٹھہرے تھے۔

اِخْضَارٌ: سبز کر دینا۔ سیاہ کر دینا۔

اِخْضِرَارٌ: سبز ہونا، سیاہ ہونا۔

اَخْمَصُ: پیر کے تلوے کا وہ حصہ جو چلنے میں زمین سے نہیں لگتا۔

اَخْنُوْخُ: حضرت ادریس علیہ السلام کا نام۔

اَخِیَّةٌ، اٰخِیَةٌ، اٰخِیَّةٌ: وہ رسی جس کو موڑ کر اس کے دونوں سرے زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور وہ اسی کنڈے کی طرح ہو جاتی ہے جس سے جانور باندھ دیتے ہیں۔

اَدْبٌ: (ض) کھانا کھانے کے لئے بلانا۔ دعوت کرنا۔ ادب سکھانا۔

اٰدِبٌ: مہمانی میں بلانے والا۔ جمع اَدَبَةٌ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَلْاَدَبُ: (ض،ک) ہوش یاری، عقل مندی، ہر چیز کی حدود پر نگاہ رکھنا، وہ علم جس کے ذریعے سے آدمی زبان میں غلطی کرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ جمع آدَابٌ

اِدْبَارٌ: پیٹھ پھیرنا، پیچھے ہٹنا، مڑنا۔

اَدْبَارٌ: پیٹھیں، پیچھے۔ ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ واحد دُبُرٌ،

اَدَبًا: اچھی تربیت والا ہونا، شائستہ ہونا، صاحبِ ادب ہونا۔

اِدَّةٌ: مصیبت، سختی، بلا، جمع اِدَدٌ

اُدْرَةٌ و اَدَرَةٌ: فتق کی بیماری، خصیے پھول جانا۔

اَدَرٌ: فتق کی بیماری۔ خصیے پھول جانا۔

اُدَافٌ: عضوِ تناسل

اُدْمٌ: سالن جس سے روٹی لگا کر کھائیں۔ جیسے سرکہ، نمک وغیرہ۔

اِدَامٌ: سالن جس سے روٹی لگا کر کھائیں۔ جیسے سرکہ، نمک وغیرہ۔

اَدَامٌ: سالن جس سے روٹی لگا کر کھائیں۔ جیسے سرکہ، نمک وغیرہ۔ نِعْمَ الْاِدَامُ الخَلُّ سرکہ کیا اچھا سالن۔

اَدَاءٌ: کسی کا حق پورا دینا۔

اَدِیْبٌ: ہوشیار اور ہر چیز کی حدود پر نگاہ رکھنے والا۔ جمع اُدَبَاءُ

اَدِیْمٌ: چمڑا۔ جمع اَدِمَةٌ و اُدُمٌ و آدَامٌ

اَدِیْمُ الْاَرْضِ: روئے زمین۔

اِیْدَابٌ: مہمانی کے لئے بلانا۔

اِیْدَاءٌ: قوت پکڑنا، قوت دینا، مدد کرنا۔

اِدَاوَةٌ: لوٹا، چھاگل، مشکیزہ۔ جمع اَدَاوٰی

اَیْذَجُ: کردستان کا ایک شہر۔

اَذٌّ: کاٹنا۔ سَیْفٌ اَذُوْذٌ، کاٹنے والی تلوار۔

اَذُوْذًا: کاٹنے والا۔

اِذْخِرُ: ایک خوشبو دار گھاس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَذْرُح: شام کے اطراف اور بلقا کے نواح میں ایک شہر، عمان میں ارض حجاز سے ملحقہ علاقے میں بھی اس نام کا ایک شہر تھا۔

اَذْنٌ: سننا۔

اَذَانٌ: آگاہ کرنا، نماز کے لئے پکارنا۔

اٰذَنَ: اس نے خبر دی، اس نے آگاہ کیا۔

اِیْذَانٌ: اطلاع دینا، آگاہ کرنا، کسی کے کان پر مارنا، گھاس سوکھنے لگنا۔ مصدر ہے۔

اِذْنٌ: اجازت دینا۔ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ' اس کی شفاعت قبول ہوگی جس کو اللہ شفاعت کی اجازت دے اور وہ ٹھیک اور مناسب شفاعت کرے''۔

اِذًا: ناگاہ، یکا یک، اس وقت، حرف ناصب ہے۔

اَذٰی: ایذا، تکلیف، نجاست۔ فَلا یؤذِیْ جَارَہ وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔

اُذُنٌ: کان۔ جمع اٰذَانٌ۔ یَاذَاالاُذُنَیْنِ اے دو کان والے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ حضرت انس کو مذاق کے طور پر فرمایا تھا۔

الاَرَاکُ: پیلو کا درخت، واحد اَرَاکَةٌ

اَرَاکِ: مکہ کے قریب عرفات سے خارج ایک جگہ اور اس کی حد شام کی طرف ہے۔

اِرْبٌ: عقل مندی، ہوشیاری، مکر، برائی، عقل، حاجت، عضو، شر، جمع اٰرَابٌ۔

الاَدِیْبُ الاَرِیْبُ: ادب والا، عقل مند۔

لَا اَرَبَ لِی: مجھے حاجت نہیں۔

اَرْبٌ: انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کا درمیان

اُرْبَةٌ: ایسی گرہ جو بغیر کھولے نہ کھلے۔

اُرْبٰی: سختی، مصیبت، بلا، آفت۔

اَرْبَعٌ: چار۔ (مؤنث)

اَرْبَعَةٌ: چار۔ (مذکر)

اِرْثٌ: ترکہ، اصل، پرانی موروثی چیز، راکھ

اِرَاثٌ: آگ۔

اَرِیْثٌ: آگ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَرُثَدُ: مکے اور مدینے کے درمیان وادیٔ ابواء میں واقع ایک وادی کا نام۔

اَرَجَ: (ن) ورغلانا۔ ابھارنا۔

اَرِجَ: (س) خوش بو، خوش بو پھیلنا، پھوٹ پھوٹ کر آواز سے رونا۔

اُرْجُوَانُ: نہایت سرخ، سرخ پھولوں والا ایک درخت، ارغوان کا معرب۔

اُرْجُوحَةٌ: جھولا۔

اِرْدَبٌّ: اہل مصر کا ناپ جس میں ۲۴ صاع ہوتے ہیں۔ ایک صاع ساڑھے تین سیر کا ہوتا ہے۔

اِرْدَخْلٌ: موٹا، فربہ۔

اَرِیْدٌ: ایک قسم کی گھاس۔

اَرَّا: (ن) جانور کو ہانکنا، دھتکارنا، دور کرنا، عورت سے جماع کرنا، آگ سلگانا۔ مصدر۔

اِرَةٌ: آگ

اُرْدُنُ: مشہور شہر۔ شام کا ایک شہر

اَرْذَلُ: خراب۔ بدتر، کمینہ، بہت بدذات، جمع اَرَاذِلُ

اَرْزٌ: سمٹ جانا۔ اَرْذَلُ العُمُر ایسی ضعیف العمری جس میں عقل کم ہو جاتی ہے۔

اُرْز: چاول

اَرَسَ: (ض) کاشت کار ہونا، زراعت کرنا۔

اَرِیْسٌ: کاشت کار، جمع اَرِیْسُوْنَ

اِرِّیْسٌ: کاشت کار، بڑا کاشت کار۔ جمع اَرَارِسَةُ و اَرَارِیْس

اَرَّشَ: لوگوں میں فتنہ وفساد ڈالنا۔ لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

اَرَشَ: (ن) بہکانا۔ عطا کرنا۔ دیت، رشوت، جمع اُرُوْشٌ

اَرْضٌ: (مؤنث) زمین، لرزہ، جمع اَرْضَاتٌ، اَرْضُوْنَ، آرَاضٍ

اَرْضَا: (ن) راضی کرنا، چیز دے کر خوش کرنا۔ کسی جگہ کا سرسبز ہونا۔ خوش منظر ہونا۔

اَرْضَةٌ: دیمک، جمع اَرَضٌ

اَرِضَتُ: (س) اس (لکڑی) کا دیمک خوردہ ہونا۔

اَرَاضَ: اس نے سیر ہو کر پیا۔

اَرَّضَا: (کلام وغیرہ) آراستہ کرنا۔ تیار کرنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اِرْضَاءً: راضی کرنا۔ چیز دے کر خوش کرنا۔

اَرِطٌ: ایک قسم کا رنگ۔

اَرْطٰی: ایک درخت جس کا پھل بھی عناب کی مانند سرخ ہوتا ہے، اور جڑ بھی سرخ ہوتی ہے۔

اُرْفَةٌ: دو زمینوں کے درمیان حد فاصل، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل، باڑ۔ جمع اُرَفٌ

اَرْفَدَةٌ (بنی): حبشیوں کو کہتے ہیں، شاید اَرْفِدَہ ان کے جد اعلیٰ کا نام ہو۔

اَرِقَ: (س) رات کو نیند اچاٹ ہو جانا (کسی خیال یا خوف کی وجہ سے) رات میں نیند نہ آنا، بے خوابی کی شکایت ہو جانا۔

اَرِقَّاءُ: غلام واحد رَقِیْقٌ.

اَرِكَ: (س) پیلو کے پتے کھانے سے (اونٹ کے) پیٹ میں درد ہو جانا۔

اَرَكَ: اس (اونٹ) نے پیلو کے پتے کھائے۔

اُرُوکًا: (ن،ض) پیلو کے درخت کے پتے کھانا۔

اَرْمٌ: کھا جانا، (کھا کر) ختم کر دینا، فنا ہو جانا، تمام کر دینا۔ مصدر ہے۔

اِرَمٌ: قبیلہ جذام کے علاقے میں ایک موضع جو آپ ﷺ نے جعال بن ربیعہ کی اولاد کو دیا تھا۔

اِرَمَ: ایک قبیلہ کا نام، جو اِرَم بن سام بن نوح کی طرف منسوب ہے، قوم عاد کے آثار، یہ لوگ بڑے ڈیل ڈول والے اور بڑے طاقت ور تھے، انہوں نے بڑی شان دار اور بڑے بڑے ستونوں والی عمارتیں بنائی تھیں۔ ان کے زمانے میں کوئی دوسری قوم ان جیسی طاقت ور اور متمدن نہ تھی۔

اَرْمَلُ: مجرد مرد۔ وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو۔ محتاج، درویش، جمع اَرَامِلُ و اَرَامِلَة و اَرَامِيل

اَرْمَلَةٌ: بیوہ عورت جو غریب و مفلس ہو، جمع اَرَمِلُ و اَرَمِيل۔

اَرِنَ: (س) اونٹ کا نشاط میں آنا، اونٹ کا خوش ہونا، مصدر اَرُنًا و اَرِيْنًا و اِرَانًا.

اِرَةٌ: سکھایا ہوا گوشت، گڑھا یا تنور جس کے گرد پتھر رکھ کر اس میں آگ سلگائی جاتی ہے۔

اَرَنَةَ: (ن) دانت سے کاٹنا، ہلکا ہونا۔

اُرْنَةٌ: تازہ پنیر۔ جمع اَرَانِیّ

اَرْنَبَةٌ: ناک کی نوک، مادہ خرگوش۔

اَرْنَبٌ: خرگوش۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَرْوٰی: پہاڑی بکریاں، جمع یا اسم جمع ہے اس کا واحد اُرْوِیَّۃٌ ہے۔

اِرْوَاءٌ: سیراب کرنا، شعر نقل کرنے پر مقرر کرنا۔

اَرْیَانٌ: خراج، محصول، لگان۔

اَرِیْحَا: بیت المقدس کے قریب ایک بستی، ملک شام میں ایک شہر۔

اَرِیْدٌ: ایک قسم کی گھاس۔

اَرِیْکَۃٌ: آراستہ تخت، مزین تخت، جمع اَرَائِكُ

اَزٌّ: (ن) کسی کام پر ابھارنا، ہانڈی کا جوش مارنا، مصدر ہے۔

اَزْءٌ: سیر کرنا، لوٹ جانا، نامرد ہونا۔

اَزَبٌّ: بہت بالوں والا، فراخی اور ارزانی کا سال، باریک سرے کا نیزہ۔

اَزْدٌ: یمن کے ایک قبیلے کا جداعلیٰ۔

اَزْرًا: (ض) کسی شے کو گھیرنا، گھ جانا، زور، قوت، مدد۔ اَنْصُرُكَ نَصْراً مُؤَزَّراً۔ میں تمہاری بہت زور کی مدد کروں گا۔

اَلْاِزَارُ: چادر، تہبند، لنگی۔ پردہ، دیوار کا پشتہ جمع مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ اُزُرٌ و اٰزِرَۃٌ

اَلازُرُ: تہبند باندھنے کی جگہ۔

اِئْتِزَارٌ: تہبند باندھنا۔

اَزْزٌ: (ن) ہجوم، جوش مارنا، سنسانا، بھڑکانا، برانگیختہ کرنا، اکسانا، اژدھام مجلس کا بھرا ہوا ہونا۔

اَزَفٌ: (س) کوچ کا وقت قریب آنا، جلدی کرنا، دوڑنا۔ اَزِفَ الْوَقْتُ۔ وقت قریب آنا۔

اِزْفَافٌ: سرعت پر ابھارنا، تیزی سے ہانکنا، دفع کرنا، دلہن کو شوہر کے گھر پہنچانا۔

اٰزِفۃ: آنے والی، مراد قیامت۔

اَزْفَلَۃَ: جماعت، گروہ۔

اَزْلٌ: (ن) سختی، قحط سالی، تنگی

اَزَلٌ: ہمیشگی، گزشتہ زمانے کی بے انتہائی، ایسا زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو۔

اَزَلِیٌّ: ہمیشہ سے ہونے والا۔ گزشتہ زمانے میں جس کی ابتدا نہ ہو قدیم (یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)

اَزْمٌ: (ن) دانت سے کاٹنا، چپ رہنا، کھانے سے باز رہنا، سمٹ جانا، قحط ہونا۔ اَصَابَتْ قُرَیْشاً

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَزْمَةٌ ''قریش پر قحط سالی آئی''۔ فَاِذَا اَخَذَهٗ اَزَمَ فِیْ یَدِهٖ ''جب وہ اس کو پکڑے گا تو وہ اس کے ہاتھ میں کاٹ لے گا''۔

اِزْلَافٌ: قریب کرنا۔

اِزْلَاقٌ: پھسلانا، تیز نظر سے دیکھنا۔

اِزْلَالٌ: پھسلانا، ڈگمگانا، گناہ پر برانگیختہ کرنا۔

اَزْلَامٌ: فال نکالنے کے تیر، واحد زَلَمٌ

اَزْوَاجٌ: جوڑے، واحد زَوْجٌ۔

اِزْهَاقٌ: باطل کو نیست و نابود کر دینا، تیر کو نشانے سے گزار دینا۔ برتن کو پر کرنا۔

اَزْهَرُ: روشن، سفید، واضح۔

اِزَاءٌ: سامنے، کسی چیز کے مقابل، برابر، حوض کی وہ جانب جدھر سے اس میں پانی ڈالا جاتا ہے۔ اِنَّهٗ وَقَفَ بِاِزَاءِ الْحَوْضِ حضرت موسیٰؑ حوض کے اس طرف کھڑے ہوئے جدھر سے اس میں پانی ڈالا جاتا ہے۔

اَسْ اَسْ: ایک کلمہ جو بکری کو ڈانٹنے کے لئے بولا جاتا ہے۔

اَسًا: غم۔ رنج۔ افسوس

اَسْبَ: عبرانی لغت بمعنی انت یعنی تو۔

اَسْبَذِیْنَ: گھوڑا پوجنے والے، یہ ایک معرب لفظ ہے جو اسپ اور زین سے مرکب ہے۔ فارسی میں گھوڑے کو اسپ کہتے ہیں۔

اَسْبَرَنْجٌ: شطرنج کا گھوڑا، یہ معرب لفظ ہے۔

اِسْتٌ: دُبر، بنیاد، سرین، جڑ۔

اِسْتَانٌ: سمرقند کی ایک بستی۔

اِسْتَانَةٌ: خراسان یا بلخ کے گرد و نواح میں ایک بستی۔

اَسًا: رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا۔ افسردہ ہونا۔

اَسیٰ: رنج و غم۔ افسردہ ہونا۔

اِسَاءَةٌ: برائی کرنا۔

اُسَارُوْنَ: ایک گھاس کی جڑ جو یونانی دواؤں میں استعمال ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُسَارَیٰ: قیدی، واحد اَسِیْرٌ

اَسَاسٌ: بنیاد، جڑ۔

اَسَاسِیْ: (ح) بنیادی، اصلی۔

اَسَاطِیْرُ: کہانیاں، قصے، واحد اُسْطُوْرَۃُ

اِسْتَاْصَلَ: کسی چیز کو جڑ سے اکھاڑنا۔

اِسْتَاْصَلَۃٌ: کسی چیز کو جڑ سے اکھاڑنا۔

اِسْتَاْصَلَۃٌ: درخت کا جڑ پکڑ لینا۔

اِسْتَافَدَ: کوچ کا وقت قریب آجانا۔

اِسْتَبْرَقٌ: موٹا ریشمی کپڑا، دبیز ریشمی کپڑا، ایک معرب لفظ ہے۔

اِسْحَاقُ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحب زادے کا نام جو حضرت سارہ کے بطن سے تھے۔

اَسَدٌ: نر شیر: بہادری کرنا، آسمان کے ایک برج کا نام۔ جمع اَسَادٌ و اُسُوْدٌ و اُسُدٌ

اُسُدِیْ: ایک گھاس۔

اَسَدَۃٌ: (س ض) مادہ شیر، شیر سے ڈر کر بے ہوش ہونا، غضب ناک ہونا، نادان ہونا، درندہ ہونا، قوم میں فساد ڈالنا۔ اَسَدَ الْکَلْبَ کتے کو شکار پر اکسانا۔

اَسْرٌ: (ض) تسمہ، رسی، زرہ، زور، قوت، قید کرنا، باندھنا، پیدا کرنا۔

اَسِیْرٌ: قیدی، محبوس، مقید، گرفتار جمع اُسَارٰی۔

اِسْرَاءُ: رات کو چلنا، رات کو سیر کرانا۔

اِسْرَاءِیْل: حضرت یعقوب کا لقب۔

اُسْرٌ: پیشاب بند ہونا۔

اَسَّاً: بنیاد رکھنا، لوگوں میں فساد برپا کرنا۔

اَسَّاسُ: چغل خور۔

اَسَاسٌ: بنیاد، جڑ، پایہ، نیو۔

اُسْطُوَانٌ: بہت سے ستون، واحد اُسْطُوَانَۃٌ

اَسَفٌ: غم، غصہ، رنج۔ لَاتَقْتُلُوْا عَسِیْفًا وَلَا اَسِیْفًا مزدور (غلام یا قیدی) اور بوڑھے کو قتل نہ کرو۔

اُسْکُفَّۃُ: دروازے کے نیچے کی لکڑی، چوکھٹ کا نیچے والا حصہ، دروازے کی چوکھٹ۔ مَاسَکِفْتُ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

البَابَ میں نے دروازے میں چوکھٹ نہیں لگائی۔ میں نے دروازے میں قدم نہیں رکھا۔

اُسْکُفُ: نچلی پلک۔

اِسْکَنْدَرِیَّۃُ: مصر کا ایک مشہور شہر، ایک گاؤں جو دریائے دجلہ پر ہے۔

اَسَلٌ: نیزے، تیز، نرم، ہموار، برابر ہونا۔

اِسْمٌ: نام، علامت، نشان، صفت جمع اَسْمَاءٌ۔

اِسْمَاءٌ: بلند کرنا، نام رکھنا۔

اِسْمَاعٌ: بات سنانا، قبول کرنا، گالی دینا۔

اِسْمَاعِیلُ: حضرت ابراہیم کے بڑے صاحب زادے کا نام جو حضرت ہاجرہ کے بطن سے تھے، عبرانی زبان میں اسماعیل کے معنی ہیں اللہ کا فرماں بردار۔

اَسَنٌ: پانی کا مزہ یا بو بدل جانا، بے ہوش ہونا۔

اُسْوَۃٌ: پیشوا، سردار، نمونہ، مثال، برابر والا، اقتدا، پیروی۔

اِسْوَارٌ: کنگن، سِوَارٌ کا معرب۔

اَسِیْرٌ: قیدی، الاَسِیْرُ عَیَالُ الرَّجُلِ قیدی آدمی کے عیال میں سے ہے۔ یعنی جب کسی کے پاس کوئی قیدی ہو تو اس کے ساتھ اپنے بال بچوں جیسا سلوک کرے۔

اَشَاءٌ: کھجور کا چھوٹا درخت، واحد اَشَاءَۃٌ

اَشَبٌ: کھجور کا بن یعنی جہاں کھجور کے بے شمار درخت ہوں جو باہم ملے ہوئے ہوں اور ان میں سے گزرنا دشوار ہو۔

اَشَرٌ: تکبر، غرور۔

اَشَاشٌ: خوشی، نشاط۔

اَشَاشَۃٌ: خوشی، نشاط

اِشْفَی: ستالی، چمڑا سینے کی آر۔ جمع اَشَافِی

اَصَابَ: اس نے قصد کیا۔ اس نے ارادہ کیا۔ اس نے پایا۔ وہ چڑھا صَابَۃٌ سے ماضی۔

اِصْبَاغٌ: نعمت کو تمام اور کامل کرنا۔

اِصْبَعٌ: انگلی، جمع اَصَابِعٌ واَصَابِیْعٌ۔

اَصْحَابُ الشِّمَالِ: بائیں طرف والے مرد، اہل دوزخ، قیامت کے روز جن کا اعمال نامہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بائیں ہاتھ میں ہوگا۔

اَصْحَابُ الْفِیْلِ: ابرہہ کا لشکر جو آپ ﷺ کی ولادت سے پچاس یا پچپن دن پہلے خانہ کعبہ کو منہدم کرنے کے لئے مکہ آیا تھا اللہ کے حکم سے چھوٹے چھوٹے پرندوں نے کنڈیاں مار کر ان کو ہلاک کر دیا تھا۔

اَصْحٰبُ الاُخْدُوْدِ: خندقیں کھودنے والے۔

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ: اعراف والے، بلندی والے، جنت اور دوزخ کے درمیان در فاصل کو اعراف کہتے ہیں۔

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ: بن کے رہنے والے یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی امت۔

اَصْحَابُ الْیَمِیْن: اہل جنت۔

اَصْحٰبُ الْجَحِیْم: اہل دوزخ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ: اہل جنت، باغ میں رہنے والے۔

اَصْحٰبُ الْحِجَرِ: حجر کے رہنے والے۔

اَصْحٰبُ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔

اَصْحٰبُ السَّبْتِ: ہفتے کے دن والے۔

اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ: اہل دوزخ۔

اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ: کشتی والے، جہاز والے۔

اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ: قبروں والے، مردے۔

اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ: بستی کے لوگ، گاؤں کے لوگ۔

اَصْحٰبُ الْکَھْفِ و الرَّقِیم: غار والے اور پہاڑ والے۔

اَصْحٰبُ مَدْیَنَ: مدین کے رہنے والے۔

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ: بائیں طرف والے، بدنصیب۔

اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ: داہنی طرف والے۔ بڑے نصیب والے۔

اُصْبُوْعِ: انگلی۔ جمع اَصَابِعُ

اِصْرٌ: گناہ، وبال عہد و پیمان بوجھ۔ قسم۔ کان کا سوراخ۔ جمع اٰصَارٌ

اُصْطُبَّۃٌ: کتّان کا کچرہ جو گرجاتا ہے، ایک قسم کے باریک کپڑے کو کَتَّان کہتے ہیں۔ کتان کا پرانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ٹکڑا۔

اِصْطَبْل: اصطبل، گھوڑے باندھنے کی جگہ۔

اُصْطُوَانَه: ستون، کھمبا، جانور کی ٹانگ، جمع اَصَاطِیْن۔

اِصْطَفْلِیْنَةٌ: گاجر، جمع اِصْطِفْلِیْن۔

اَصْلٌ: بنیاد، جڑ، جمع اُصُوْلٌ۔ کَاَنَّهٗ فِیْ اَصْلِ جَبَلٍ۔ گویا وہ ایک پہاڑ کے دامن میں ہے۔

اَصَلَةٌ: چھوٹے سر والا سانپ، جمع اَصَلٌ۔

اَصِیْلٌ: عصر و مغرب کا درمیانی وقت۔ جمع اَصَالٌ و اُصُلٌ و اَصَائِلٌ۔

اَضْبَعُ: چھوٹے بازو والا مراد ضعیف اور ناتواں۔

اَضْحٰی: ذی الحجہ کا دسواں دن۔ شَهِدْتُ الْاَضْحٰی یَوْمَ النَّحْرِ۔ میں اَضْحٰی (یعنی) یوم النحر میں موجود تھا۔

اَضَمٌ: کینہ، حسد، غصہ۔

اِضَمٌ: مدینے کی ایک وادی یا ایک پہاڑ کا نام جو مدینے سے ۳۶ میل کے فاصلے پر ہے۔

اَضَاةٌ: گڑھا، ایک چھوٹا تالاب، سیلاب یا بارش کا جمع شدہ پانی۔ جمع اَضَوَاتٌ و اَضَیَاتٌ.

اِضَاءٌ: بید کا جنگل۔ جھاڑی۔

اَیْضٌ: لوٹنا، ایک حال سے دوسرے حال میں بدلنا۔

اَطَّاَ: اس نے جما دیا، اس نے مضبوط کر دیا۔

اَطْرٌ: جھکانا، موڑنا۔

اِطَارٌ: گھیرا، کنارہ۔ فریح۔ جمع اُطُرٌ

اُطَامٌ: پیشاب بند ہو جانا۔

اَطٌّ: آواز کرنا، اونٹ کا بڑبڑانا، بلبلانا، رونا، چلانا۔

اَطِیْطٌ: کوفہ اور بصرہ کے درمیان ایک مقام۔

اَطَمٌ: قلعہ، عالی شان محل، قلعہ بند مکان، بند مکان جمع اٰطَامٌ و اُطُوْمٌ

اُطُمٌ: عالی شان محل، قلعہ بلند مکان

اَطُوْمٌ: کچھوا، وہ مچھلی جس کی کھال سخت اور موٹی ہو۔

اَظْفَارٌ: ایک قسم کی خوشبو۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُعْ اُعْ: مسواک کرتے وقت آپ کے دہن مبارک سے جو آواز نکلتی تھی۔

اَعْمَاقُ: ایک مقام کا نام جو شام میں حلب اور انطاکیہ کے درمیان واقع ہے۔

اَعْرَابِیُّ: گاؤں کا رہنے والا، دیہاتی، گنوار، بدو۔

اَغَالِیْقُ: کنجیاں، چابیاں۔واحد اِغْلِیْقٌ

اُغْلُوْطَةٌ: غلط بات، اٹکل پچو بات، ایسی بات جس سے لوگ دھوکہ کھا جائیں۔جمع اَغَالِیْطُ واُغْلُوْطَاتٌ۔نَھٰی عَنِ الْاُغْلُوْطَاتِ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغالطہ دینے والی باتوں سے منع فرمایا۔

اَفِدَا (س): جلدی کرنا، نزدیک آجانا۔اَفِدَ الْحَجُّ۔حج کا وقت قریب آگیا۔

اَفِدٌ: جلد باز۔رَجُلٌ اَفِدٌ۔جلد باز آدمی۔

اَفْعٰی: ایک قسم کا زہریلا سانپ، ایک قسم کا خبیث سانپ۔جمع اَفَاعٍ۔

اَفْعَوْ: ایک قسم کا زہریلا سانپ، ایک قسم کا خبیث سانپ۔جمع اَفَاعٍ۔

اَفَفٌ: رنج، غم، افسوس، تھوڑی چیز۔

اَفِقٌ: ایسا چمڑا جس کی دباغت نہ کی گئی ہو۔

اَفِیْقٌ: چمڑے کا ڈول۔

اَفِیْقَةٌ: چمڑے کی مشک

اُفُقٌ: آسمان کا کنارہ، جہاں آسمان اور زمین ملے ہوئے نظر آتے ہیں۔جمع اٰفَاقٌ۔

اَفَّاقٌ: ملکوں میں پھرنے والا۔

اَفِقٌ: بڑا سخی آدمی، بڑا علم والا آدمی۔

اَفِیْقٌ: بڑا سخی آدمی، بڑا علم والا۔

اُفُقٌ: بڑا سخی، بڑا علم والا۔

اِفْكٌ (ض س) جھوٹ بولنا، تہمت، بہتان، جمع اُفُكٌ۔

اَفْكٌ: پھیر دینا، الٹا کر دینا۔

اَفْكَلٌ: رعشہ، کپکپی، لرزہ۔

اُفُوْلٌ: (ض ن س): ڈوبنا، غائب ہو جانا، چھپ جانا، غروب ہونا۔

اَفَنٌ: بیوقوفی، کم عقلی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَقْبَالٌ: سرے، شروع کے حصے۔

اِقْبَالُ: (بصلہ علیٰ)، سامنے آنا، سامنے سے آنا، کسی کے سامنے کوئی چیز رکھ دینا، نا[illegible] عقل مند ہونا۔

اُقْحُوَانٌ: بابونہ، ایک خوش بودار بوٹی، جس کے اردگرد کی پتیاں سفید اور درمیانی حصہ زرد ہوتا ہے۔ جمع اَقَاحِیُّ و اَقَاحٍ۔

اَقِطٌ: جما ہوا دودھ جو پک کر اور سوکھ کر پتھر کی طرح ہو جائے۔

اَقَالِیْد: کنجیاں، چابیاں، واحد اِقْلِیْدٌ۔

اَکْحَلُ: شہ رگ، ہاتھ کی رگ، سرمگیں آنکھ والا۔

اُکَیْدِرُ: دُوْمَۃُ الجندل کے حاکم کا لقب۔

اَکْرٌ: (ن) زمین کو پھاڑنا اور اس میں کاشت کرنا، گڑھا کھودنا۔

اَکَّارٌ: کاشت کار، کسان جمع اَکَرَۃ و اَکَّارُوْنَ۔

اُکَافٌ: پالان (گدھے کی)

اَکْلٌ: کھانا، معدوم کرنا، غالب آنا، فتح کرنا۔

اُکُلٌ: پھل، روزی، قسمت، جمع اُکَائی۔

اُکْلَۃٌ: لقمہ، روٹی کا ٹکڑا، نوالہ۔

اَکْلَۃٌ: ایک بار سیر ہو کر کھانا۔

اَکُوْلٌ: بہت کھانے والا، پیٹو۔ رَجُلٌ اَکُوْلٌ۔ بہت کھانے والا آدمی۔

اِکْلِیْلٌ: عمامہ، پگڑی، تاج، جمع اَکَالِیْل۔

اَکَمَۃٌ: ٹیلہ، چھوٹی پہاڑی، جمع اَکَمٌ و اُکُمٌ و اِکَامٌ و اَکَامٌ۔ اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاِکَامِ۔ اے اللہ ٹیلوں پر پانی برسا۔

اِکَاءٌ: ڈاٹ، سربندھن۔

اِلٌّ: عہد و پیمان، قسم، قرابت، رشتہ داری، کینہ، دشمنی، چلّانا، ناامید ہونا۔

اَلْبٌ: جمع ہونا، متحد ہونا، ایک ہونا۔

اُلْبَۃٌ: بھوک، قحط۔

اَلْتٌ (ض): کسی کا حق کم کرنا۔ حیثیت گھٹانا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَلُتَۃُ: معمولی، عطیہ، جھوٹی قسم۔

اَلُسّ (ض): دیوانگی، بیوقوفی، خیانت، دھوکہ دینا۔

اِلْیَاسُ: ایک مشہو پیغمبر کا نام۔

اَلُفَا: (س) دوستی کرنا، محبت کرنا، مانوس ہونا۔ پسند کرنا۔

اَلُوفٌ: بہت محبت رکھنے والا۔

اُلُفَۃٌ: محبت، الفت، دوستی، انسیت۔

اَلُفٌ: ہزار، جمع اٰلافٌ و اُلُوفٌ۔

اَلُقّ: دیوانگی، پاگل پن، جنون، جھوٹ بولنا۔

اَلُوکَۃٌ: (ض) پیغام پہنچانا۔

اَلَنجُوُجٌ: عود۔ لوبان۔

اَلَہٌ (س) حیران ہونا، پریشان ہونا، بے صبر ہونا، ڈرنا، بہ صلہٗ الیٰ پناہ پکڑنا۔

اِلِھَۃٌ: (ف) پرستش کرنا، عبادت کرنا، پوجنا۔

اَلُوٌ و اُلُوٌّ: قصور کرنا، تکبر کرنا۔

اُلِیٌّ: قصور کرنا، تکبر کرنا۔

اَلِیَّۃٌ: قسم۔

اِیُلاءٌ: قسم کھانا۔

اِئُتِلاءٌ: قسم کھانا۔

اَلَنجُوُج: عود، لوبان۔

اَلُیٌّ: نعمت، مہربانی، فضل، جمع اٰلاءِ۔

اِلُیٌّ: نعمت، مہربانی، فضل، جمع اٰلاءِ۔

اِلَّا: مگر، بہ جز، سوائے، حرف استثنا ہے۔

اِلَّا: اگر نہیں، یہ اِنُ اور لاَ سے مرکب ہے۔

اَلُیُوُن: مصر کا ایک شہر، مسلمانوں نے اس کو فتح کر کے اس کا نام فسطاط رکھا تھا۔

اَلُبُوُن: یمن کا ایک شہر۔

اَم: یا، یہ اَمَا کا مخفف ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَمْتٌ: کم زوری، اونچا مقام، ٹیلہ، شک، سختی، خالی ہونا، جمع اِمَاتٌ واُمُوْتٌ۔ اِنَّ اللّٰہ حَرَّمَ الخَمْرَ فَلا اَمْتَ فِیْهَا۔ اللہ نے شراب کو حرام کیا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔

اَمَجٌ: مکے اور مدینے کے درمیان واقع ایک مقام کا نام۔

اَمَدٌ: انتہا، منتہیٰ، حد، غایت۔

اَمَرٌ (س) بہت ہونا، کامل ہونا، بہت مال دار ہونا، بلند ہونا، شان دار ہو جانا۔

اَمْرَةٌ: بہت ہونا، کامل ہونا۔ بہت مال دار ہونا۔ بلند ہونا۔ شان دار ہو جانا۔

اَمْرٌ (ن س ک): حکم، کام، حادثہ، حکم کرنا، حاکم ہونا، جمع اَوَامِرُ واُمُوْرٌ۔

اَمْسِ: گزشتہ کل کا دن۔

اِمَّعٌ: جو شخص سوچے سمجھے بغیر کسی کی تقلید کرے۔

اِمَّعَةٌ: جو شخص سوچے سمجھے بغیر کسی کی تقلید کرے۔

اَمَلٌ: امید، جمع اٰمَالٌ۔

اَمَلٌ (ن) امید رکھنا۔

اِمْلَاءٌ: لکھنا۔ بول کر لکھوانا۔ فائدہ پہنچانا۔ رسی دراز کرنا۔ بھرنا۔

اُمٌّ: ماں، جڑ، اصل، گروہ، رہنے کی جگہ، خادم۔ جمع اُمَّاتٌ واُمَّھَاتٌ۔ اِتَّقُوْ الخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الخَبَائِثِ شراب سے بچو کیوں کہ وہ تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔

اَمْنٌ: (س) بے خوف ہونا سلامت رہنا، دین، خُلق، عادت۔

اَمَةٌ: لونڈی، کنیز، جمع اِمَاءٌ۔

اٰمِیْنَ: قبول کر، اسم فعل ہے۔

اِنَّ: تحقیق، ہاں۔

اَنَّ: تحقیق، ہاں۔

اِنْ: اگر، نہیں، جیسے، جب۔

اَنَا: میں۔ ضمیر متکلم

اَنَبٌ: بیگن۔

اَنْتَ: تو۔ ضمیر مخاطب۔

اُنْثیٰ: مادہ، مونث۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُنْجُوج: عود۔لوبان۔

اَنْجَشَۃُ: آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حبشی غلام۔

اَنْحٌ: سانس چڑھنے کی آواز، سانس پھولنے کی آواز، دمہ کی آواز۔

اِیْسَارٌ: فساد کرانا۔

جدید اردو کتابیات سیرت

حافظ محمد عارف گھانچی

اہتمام

دارالعلم والتحقیق برائے اعلیٰ تعلیم وٹیکنالوجی

ناشر: کتب خانۂ سیرت

کھتری مسجد۔لی مارکیٹ صدر ٹاؤن۔کراچی۔فون: 0321-2834249

عہد اموی میں سیاسی و مذہبی احزاب

الخوارج

تالیف

جولیس ولہاؤزن

ترجمہ، تحشیہ و مقدمہ

پروفیسر علی محسن صدیقی

صفحات: ۲۱۴ قیمت: ۱۵۰ روپے

قرطاس: پوسٹ بکس ۸۴۵۳۔فون: ۹۲۴۵۸۵۳۔۰۳۰۰

© rasailojaraid.com